DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 723

DATED 20-08-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202549-9201616-9201956, FAX NO:081-9201103
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

مورخہ 20.08.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان سے جلد دہشتگردی کا جڑ سے خاتمہ ہو جائے گا، صدر زرداری صوبے کو امن ترقی کا مضبوط مرکز بنائیں گے، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	بلوچستان کے انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنا ترجیح ہے، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگراخبارات
03	بلوچستان میں نصابی کتب کا معیار مزید بہتر بنایا جائے گا، راحیلہ درانی	جنگ ودیگراخبارات
04	اسماء کو تحفظ اور انصاف فراہم کیا جائے، ربابہ بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
05	عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جا رہے ہیں، محمد خان لہڑی	مشرق ودیگراخبارات
06	ترقیاتی اسکیموں پر کام کی رفتار تیز کی جائے، عاصم کرد گیلو	مشرق ودیگراخبارات
07	ریزالوٹو سیو لائیوز کی بلوچستان میں صحت کے نظام کی بہتری کیلئے تعاون کی پیشکش	مشرق ودیگراخبارات
08	تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے موثر اقدامات کئے جائیں، سیکرٹری آبپاشی	جنگ ودیگراخبارات
09	پولیس کا مقصد عوام کو محفوظ پرامن اور بہتر ماحول کی فراہمی ہے، ڈی آئی جی لسبیلہ	جنگ ودیگراخبارات
10	تکنیکی ووکیشنل تعلیمی اور تربیتی ادارے بی ٹیوٹا میں ضم، نوٹیفکیشن جاری	جنگ ودیگراخبارات
11	مالی بحران بلوچستان بھر میں میونسپل سروسز معطل	جنگ ودیگراخبارات
12	کراچی میں اہل بلوچستان کیساتھ ناروا سلوک بند کیا جائے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگراخبارات
13	عوامی نیشنل پارٹی کے اکابر ہمیشہ فلسفہ عدم تشدد پر کاربند رہے ہیں	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان کے مسائل حل کئے بغیر پاکستان کا استحکام ممکن نہیں، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات
15	کوئٹہ میں طویل بجلی وگیس لوڈشیڈنگ، نظام زندگی درہم برہم، تاجران	جنگ ودیگرخبارات
16	بلوچستان میں شناختی کارڈز کی بندش ناانصافی ہے، پھلین بلوچ	جنگ ودیگرخبارات
17	حکومت بولان میں گیس پائپ لائن کی مرمت یقینی بنائے، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگرخبارات

امن وامان:

تھانہ کیچی بیگ پر موٹرسائیکل سواروں کا دستی بم سے حملہ، کوئٹہ مختلف جرائم میں ملوث 8 ملزمان گرفتار، ڈاکٹر کمالان کچکی کے گھر پر فائرنگ کرنیوالے دو ملزمان گرفتار، وڈھ فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ایک زخمی،

عوامی مسائل:

چمن گرین بس سروس شروع نہ ہو سکی، عوام مہنگی سواری پر مجبور، کوہلو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں ادویہ کی قلت مریضوں کو مشکلات، پرائمری اسکول گوٹھ میر اسرار جمالی سہولیات سے محروم ہے، طلباواساتذہ

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.08.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان کو معاشی طورپر مستحکم بنانا اولین ترجیح!** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی وزیرخزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ صوبے کو معاشی طور پر مستحکم بنانا اور عوام کو ریلیف فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے ہمارا مقصد عوامی مسائل کم کرنا ہے اور صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو حکومت تنہا نہیں کرسکتی اس لئے عوام کو بھی چاہئے کہ وہ اپنے وسائل کی بہتری استعمال اور کرپشن کے خاتمے کیلئے حکومت کا ساتھ دیں بلوچستان کے عوام محنتی ہیں اگر ہم سب مل کر آگے بڑھیں تو معاشی مشکلات پر قابو پایا جاسکتا ہے بلوچستان کی معیشت کو مضبوط بنانے کے لئے ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف بنایا جارہا ہے جبکہ غیر ضروری اخراجات کم کرنے پر بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے صوبے کے محدود وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے زیادہ عوامی سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے بلوچستان کی معیشت کو مضبوط بنانے کیلئے ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف بنایا جارہا ہے جبکہ غیر ضروری اخراجات کم کرنے پر بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے ان کا کہنا تھا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا اور جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی ترجیح ہے نوجوان بلوچستان کا قیمتی سرمایہ ہے بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم بنانا اولین ترجیح کے ہونے کیحوالے سے مذکورہ بیان عوام کو بہترین مفاد میں اس وقت قابل عمل ہوگا جب اس پر عملی طور اقدامات کئے جائیں گے چونکہ اس کی اس وقت کی اہم ضرورت ہے جہاں تک عوام کو ریلیف فراہم، ان کے مسائل کم کرنے اور صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی بات ہے تو اس سلسلے میں یہاں اس بات کا ذکر کرنا ازحد ضروری ہے کہ صوبے میں عوام کی معاشی حالت بہتر بنانے کیلئے صوبائی وزیرخزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی نے اپنے بیان میں جو تجاویز پیش کی ہیں وہ قابل تعریف ہیں کیونکہ اس میں عوام کا تعاون اہم عنصر ہے جن کو اپنے مسائل کے بہتر استعمال اور کرپشن کے خاتمے کے لئے حکومت کا ساتھ دینا چاہئے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**زیارت واقعہ، انکوائری کمیشن... شفاف تحقیقات ریاستی اعتماد کا امتحان** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Healthcare Privatisation"کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کیلئے آگے بڑھنے کا راستہ** "کے عنوان سے رفیق اللہ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں صحت کا بدلتا منظر نامہ** "کے عنوان سے خلیل احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**صوبائی حکومت کی میرٹ پالیسی، انصاف اور انسانی ہمدردی کی ایک خوبصورت مثال** "کے عنوان سے اختر منگی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**29سال سے ملازمت کا انتظار کرنے والے عبدالجبار کو عارضی تعیناتی کے آرڈر جاری** "کے عنوان سے اختر منگی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

جلد 55 | جمعرات 6 ربیع الاول 1448ھ 20 اگست 2026ء | 227

بلوچستان سے جلد دہشتگردی کا خاتمہ ہو جائیگا

14 اگست پر ... دہشتگردی کا ... کیلئے ... کا اعلان

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph.081-2822909

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

جلد نمبر 32 | جمعرات 20 اگست 2026ء، 06 ربیع الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 227

بلوچستان کو خصوصی توجہ اور وسائل ملنے چاہئیں، صدر زرداری کی سرفراز بگٹی سے گفتگو

وزیراعلیٰ نے ایوان صدر میں ملاقات کی، صوبے کی مجموعی صورتحال، امن وامان اور حکومت کی جانب سے جاری ترقیاتی وفلاحی اقدامات پر بریفنگ دی

بلوچستان میں امن وخوشحالی کیلئے وفاق اور صوبے میں مؤثر تعاون ناگزیر ہے، ترقی میں رکاوٹ ڈالنے والوں کو ناکام بنا دیا جائیگا، صدر مملکت

اسلام آباد/کوئٹہ (انتخاب نیوز/ایجنسیاں) صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایوان صدر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان نے صدر مملکت کو صوبے کی مجموعی صورتحال، امن وامان اور حکومت کی جانب سے جاری ترقیاتی وفلاحی اقدامات پر بریفنگ دی۔ اس موقع پر صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے وفاق [illegible]

[illegible]

[illegible]

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعرات 20 اگست 2026ء بمطابق 06 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 228

صدر مملکت سے میر سرفراز بگٹی کی ملاقات

بلوچستان سے جلد دہشتگردی کا جڑ سے خاتمہ ہو جائیگا آصف زرداری

دہشت گردی کا [illegible]ے خاتمہ کریں گے بلوچستان میں امن، ترقی اور عوامی فلاح کیلئے وفاق اور صوبے میں موثر تعاون ضروری ہے، رقبے کے لحاظ سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کو اس کی ضروریات اور استعداد کے مطابق خصوصی توجہ اور وسائل کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی

حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کرتے ہوئے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا صوبائی حکومت کے ساتھ تعاون جاری رکھنے پر صدر مملکت سے اظہار تشکر

اسلام آباد (خ ن) صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایوان صدر میں ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، انتظامی اور امن و امان کی صورتحال سمیت صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح کے اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کو صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے وفاق اور صوبے کے درمیان مؤثر رابطوں اور تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور عوامی فلاح کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مؤثر روابط اور باہمی تعاون ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کو اس کی ضروریات اور استعداد کے مطابق خصوصی توجہ اور وسائل کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔ صدر مملکت نے بلوچستان میں امن و ترقی کے لیے صوبائی حکومت کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کے سفر میں صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں امن، ترقی اور عوامی خوشحالی کے لیے وفاقی حکومت کا تعاون صوبائی حکومت کے لیے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت امن کے قیام، ترقیاتی عمل میں تیزی، نوجوانوں کو مواقع کی فراہمی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کو امن کے ساتھ جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے اور صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ عوام و ترقی کے ثمرات ان کی دہلیز تک پہنچائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کرتے ہوئے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر بلوچستان کی ترقی کے راستے میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ان کی یہ کوششیں ہر قیمت پر ناکام بنائی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی ادارے اور عوام مل کر دہشت گردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچائیں گے۔ صدر مملکت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ دن دور نہیں جب بلوچستان سے دہشت گردی کا جڑ سے خاتمہ ہو جائے گا اور صوبہ امن، ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں کی جانب گامزن ہوگا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن کے خواہاں ہیں اور صوبائی حکومت عوام کی اس خواہش کو عملی شکل دینے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف قوم اور ریاست کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور بلوچستان کو امن و ترقی کا مضبوط مرکز بنایا جائے گا۔ ملاقات میں پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ کی صدر فریال تالپور اور بلوچستان کے سابق صوبائی وزیر میر علی حسن زہری بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کی مجموعی صورتحال، امن و امان، ترقیاتی عمل اور عوامی فلاح کے امور پر مزید تبادلہ خیال کیا گیا۔

اسلام آباد: صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No 6

Daily MASHRIQ QUETTA

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 55 | 20-1446 | 2026، 08 | شمارہ 39

BC-m-11 | Email: mashriqqta2007@gmail.com | PTCL 081-2827343, 081-2827344 | قیمت 40 روپے

بلوچستان میں پائیدار امن اور ترقی کیلئے باہمی تعاون ناگزیر ہے، صدر زرداری

وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کے سفر میں صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی، صدر مملکت

صوبائی حکومت دہشت گردی کیخلاف جنگ میں سیکورٹی اداروں کیساتھ ملکر عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنائے گی، میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کی ایوان صدر میں ملاقات، جاری ترقیاتی منصوبوں اور فلاح کے اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایوان صدر میں ملاقات کی جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان کی صورتحال سمیت صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح کے .... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کو صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے وفاق اور صوبے کے درمیان مؤثر رابطوں اور تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور عوامی فلاح کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مؤثر رابطہ اور باہمی تعاون ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کو اس کی ضروریات اور استعداد کے مطابق خصوصی توجہ اور وسائل کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔ صدر مملکت نے بلوچستان میں امن اور ترقی کے لیے صوبائی حکومت کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کے سفر میں صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں امن، ترقی اور عوامی خوشحالی کے لیے وفاقی حکومت کا تعاون صوبائی حکومت کے لیے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت امن کے قیام، ترقیاتی عمل میں تیزی، نوجوانوں کو مواقع کی فراہمی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کو امن کے ساتھ جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے اور صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ عوام کو ترقی کے ثمرات ان کی دہلیز تک پہنچائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کرتے ہوئے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ صوبائی حکومت میں سرگرم دہشت گردوں کو بلوچستان کی ترقی کے راستے میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں تاہم ان کی یہ کوششیں ہر قیمت پر ناکام بنائی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت اور عوام مل کر دہشت گردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچائیں گے۔ صدر مملکت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ دن دور نہیں جب بلوچستان سے دہشت گردی کا خاتمہ ہو جائے گا اور صوبہ امن، ترقی اور خوشحالی کی راہوں کی جانب گامزن ہوگا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن کے خواہاں ہیں اور صوبائی حکومت عوام کی ان خواہشات کو عملی شکل دینے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف قوم اور سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور بلوچستان کو امن و ترقی کا مضبوط مرکز بنایا جائے گا۔ ملاقات میں پاکستان پیپلز پارٹی کی صوبائی قیادت اور بلوچستان کے سابق صوبائی وزیر میر علی حسن زہری بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کی مجموعی صورتحال، امن و امان، ترقیاتی عمل اور عوامی فلاح کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

اسلام آباد: صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں، سابق صوبائی وزیر علی حسن زہری بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعرات 20 اگست 2026ء بمطابق 06 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-225

وزیراعلیٰ نے یوم آزادی بی سی کے کموز اور بینڈ اسٹاف کے لیے ایک لاکھ روپے نقد انعام دیا

ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اشفاق احمد نے جوانوں میں تقسیم کیے

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز احمد خان بگٹی نے یوم آزادی 14 اگست کے موقع پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بلوچستان کانسٹیبلری کے کموز اور بینڈ اسٹاف کے لیے ایک لاکھ روپے نقد انعام دیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے دیے گئے (بقیہ نمبر 51 صفحہ نمبر 7 پر)

نقد انعامات ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اشفاق احمد نے جوانوں میں تقسیم کیے۔ اس موقع پر چیف سیکیورٹی آفیسر وزیراعلیٰ بلوچستان ہارون خان نے 14 اگست کی تقریبات کے دوران بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اہلکاروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے نقد انعام کا چیک ایڈیشنل آئی جی پولیس کمانڈنٹ بی سی اشفاق احمد خان کے حوالے کیا۔ انہوں نے کہا نقد انعام دراصل آپ کے محکمے کے پیشہ وارانہ صلاحیتوں کا اعتراف ہے۔ نقد انعام ملنے پر بلوچستان کانسٹیبلری کے جوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ جوانوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے حوصلہ افزائی پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انعام اور پذیرائی سے ان کے حوصلے مزید بلند ہوئے ہیں اور وہ آئندہ بھی قومی و سرکاری تقریبات میں محنت، نظم و ضبط اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ جاری رکھیں گے۔ ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اشفاق احمد نے جوانوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اہلکاروں کی حوصلہ افزائی سے فورس کا مورال بلند ہوتا ہے اور بہترین کارکردگی کا اعتراف جوانوں میں مزید جذبہ خدمت پیدا کرتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی:۔ مولانا عبدالکریم

بیاد:۔ جمیل الرحمن

بیاد:۔ برکت علی

چیف ایڈیٹر :۔ محمد زبیر خان

جلد 77 | جمعرات 20 اگست 2026ء، 06 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 344

بلوچستان کے عوام امن کے خواہاں ہیں اور صوبائی حکومت عوام کی اس خواہش کو عملی شکل دینے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف قوم اور ریاست کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، میر سرفراز بگٹی

ریاستی ادارے اور عوام دہشتگردی کیخلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچائینگے، صدر مملکت

بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر بلوچستان کی ترقی کے راستے میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ان کی یہ کوششیں ہر قیمت پر ناکام بنائی جائیں گی وہ دن دور نہیں جب بلوچستان سے دہشت گردی کا جڑ سے خاتمہ ہو جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کے دوران گفتگو

اسلام آباد (خ ن) صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایوان صدر میں ملاقات کی جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، انتظامی اور امن و امان کی صورتحال سمیت صوبے میں (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح کے اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کو صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے وفاق اور صوبے کے درمیان مؤثر رابطوں اور تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا گیا صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور عوامی فلاح کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مؤثر روابط اور باہمی تعاون ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کو اس کی ضروریات اور استعداد کے مطابق خصوصی توجہ اور وسائل کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔ صدر مملکت نے بلوچستان میں امن و ترقی کے لیے صوبائی حکومت کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کے سفر میں صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں امن، ترقی اور عوامی خوشحالی کے لیے وفاقی حکومت کا تعاون صوبائی حکومت کے لیے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت امن کے قیام، ترقیاتی عمل میں تیزی، نوجوانوں کو مواقع کی فراہمی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کو امن کے ساتھ جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے اور صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ عوام کو ترقی کے ثمرات ان کی دہلیز تک پہنچائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کرتے ہوئے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر بلوچستان کی ترقی کے راستے میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ان کی یہ کوششیں ہر قیمت پر ناکام بنائی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی ادارے اور عوام مل کر دہشت گردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچائیں گے صدر مملکت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ دن دور نہیں جب بلوچستان سے دہشت گردی کا جڑ سے خاتمہ ہو جائے گا اور صوبہ امن، ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں کی جانب گامزن ہوگا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن کے خواہاں ہیں اور صوبائی حکومت عوام کی اس خواہش کو عملی شکل دینے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف قوم اور ریاست کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور بلوچستان کو امن و ترقی کا مضبوط مرکز بنایا جائے گا ملاقات میں پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ کی صدر فریال تالپور اور بلوچستان کے سابق صوبائی وزیر میر علی حسن زہری بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کی مجموعی صورتحال، امن و امان، ترقیاتی عمل اور عوامی فلاح کے امور پر مزید تبادلہ خیال کیا گیا۔

اسلام آباد: صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں، محترمہ فریال تالپور اور سابق صوبائی وزیر میر علی حسن زہری بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. 1 | Page No. 7

جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 176

جمعرات 20 اگست 2026ء | 6 ربیع الاول | 1448ھ | رجسٹرڈ ایل سی پی-10

وزیر اعلیٰ کی صدر مملکت سے ملاقات، بلوچستان سے دہشتگردی کے خاتمے کا دن دور نہیں، زرداری

بلوچستان کی ترقی کے سفر میں ہر ممکن تعاون جاری رکھیں گے، بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کررہے ہیں، صدر

بلوچستان کی ترقی کو امن کے ساتھ جوڑ کر دیکھا جارہا ہے، عوام کو ثمرات دہلیز تک پہنچائیں گے، میر سرفراز بگٹی

اسلام آباد (خ ن) صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایوان صدر میں ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، انتظامی اور امن و امان کی صورتحال سمیت صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح کے اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کو صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے وفاق اور صوبے کے درمیان موثر رابطوں اور تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا گیا صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور عوامی فلاح کے لیے وفاق اور صوبائی حکومتوں کے درمیان موثر روابط اور باہمی تعاون ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کو اس کی ضروریات اور استعداد کے مطابق خصوصی توجہ اور وسائل کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔ صدر مملکت نے بلوچستان میں امن و ترقی کے لیے صوبائی حکومت کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کے سفر میں صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں امن، ترقی اور عوامی خوشحالی کے لیے وفاقی حکومت کا تعاون صوبائی حکومت کے لیے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت امن کے قیام، ترقیاتی عمل میں تیزی، نوجوانوں کو مواقع کی فراہمی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کو امن کے ساتھ جوڑ کر دیکھا جارہا ہے اور صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ عوام کو ترقی کے ثمرات ان کی دہلیز تک پہنچائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کرتے ہوئے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر بلوچستان کی ترقی کے راستے میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ان کی یہ کوششیں ہر قیمت پر ناکام بنائی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی ادارے اور عوام مل کر دہشت گردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچائیں گے صدر مملکت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ دن دور نہیں جب بلوچستان سے دہشت گردی کا جڑ سے خاتمہ ہو جائے گا اور صوبہ امن، ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں کی جانب گامزن ہوگا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن کے خواہاں ہیں اور صوبائی حکومت عوام کی اس خواہش کو عملی شکل دینے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف قوم اور ریاست کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور بلوچستان کو امن و ترقی کا مضبوط مرکز بنایا جائے گا ملاقات میں پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ کی صدر فریال تالپور اور بلوچستان کے سابق صوبائی وزیر میر علی حسن زہری بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کی مجموعی صورتحال، امن و امان، ترقیاتی عمل اور عوامی فلاح کے امور پر مزید تبادلہ خیال کیا گیا۔

صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعرات 20 اگست 2026ء، 6 ربیع الاوّل 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 228

صدر زرداری

وفاق بلوچستان کی ترقی کیلئے صوبے کیساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گا

صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ملاقات کی، بلوچستان کی مجموعی سیاسی، انتظامی اور امن و امان کی صورتحال پر تبادلہ خیال

دہشت گردی کے خلاف قوم اور ریاست کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور بلوچستان کو امن و ترقی کا مضبوط مرکز بنایا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

اسلام آباد (خ ن) صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایوان صدر میں ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، انتظامی اور امن و امان کی صورتحال سمیت صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح کے اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کو صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے وفاق اور صوبے کے درمیان مؤثر رابطوں اور تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا گیا صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن، ترقی اور عوامی فلاح کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مؤثر روابط اور باہمی تعاون ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کو اس کی ضروریات اور استعداد کے مطابق خصوصی توجہ اور وسائل کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔ صدر مملکت نے بلوچستان میں امن و ترقی کے لیے صوبائی حکومت کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کے سفر میں صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں امن، ترقی اور عوامی خوشحالی کے لیے وفاقی حکومت کا تعاون صوبائی حکومت کے لیے انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت امن کے قیام، ترقیاتی عمل میں تیزی، نوجوانوں کو مواقع کی فراہمی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کر رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کو امن کے ساتھ جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے اور صوبائی حکومت کا عزم ہے کہ عوام کو ترقی کے ثمرات ان کی دہلیز تک پہنچائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کرتے ہوئے عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر بلوچستان کی ترقی کے راستے میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ان کی یہ کوششیں ہر قیمت پر ناکام بنائی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی ادارے اور عوام مل کر دہشت گردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچائیں گے صدر مملکت نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ دن دور نہیں جب بلوچستان سے دہشت گردی کا جڑ سے خاتمہ ہو جائے گا اور صوبہ امن، ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں کی جانب گامزن ہوگا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن کے خواہاں ہیں اور صوبائی حکومت عوام کی اس خواہش کو عملی شکل دینے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف قوم اور ریاست کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور بلوچستان کو امن و ترقی کا مضبوط مرکز بنایا جائے گا ملاقات میں پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ کی صدر فریال تالپور اور بلوچستان کے سابق صوبائی وزیر میر علی حسن زہری بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کی مجموعی صورتحال، امن و امان، ترقیاتی عمل اور عوامی فلاح کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

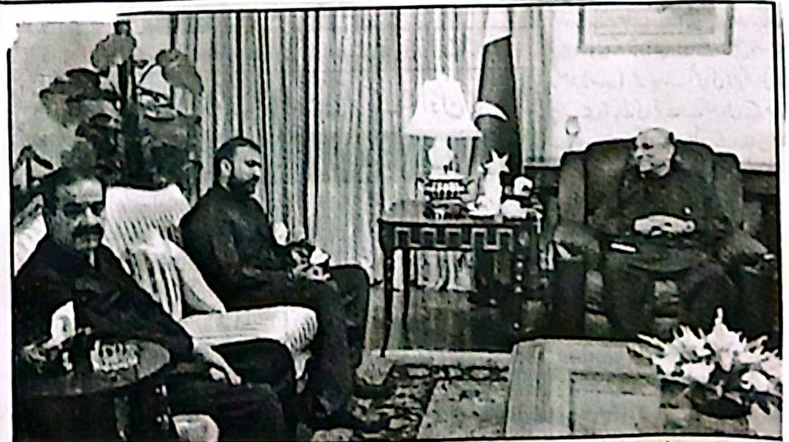

اسلام آباد، صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں، سابق صوبائی وزیر میر علی حسن زہری بھی ہمراہ ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 AUG 2026 Page No. 8

بلوچستان میں نصابی کتب کا معیار مزید بہتر بنایا جائیگا، راحیلہ درانی

درسی کتب کی مسلسل نظرثانی، تحقیق اور ماہرین سے مشاورت ضروری ہے، صوبائی وزیر تعلیم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی درسی کتب صوبے کے ماہرین تعلیم، محققین، ماہرین مضمون اور قابل اساتذہ کی علمی و تحقیقی کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔ حکومت بلوچستان معیاری، جدید اور تحقیق پر مبنی نصابی کتب کی تیاری اور طلبہ کو بہتر تعلیمی مواد کی فراہمی کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے زیر اہتمام تین روزہ تربیتی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ درسی کتب میں بعض اوقات اغلاط یا بہتری کی گنجائش رہ سکتی ہے، اس لیے نصابی کتب کی مسلسل نظرثانی، تحقیق اور ماہرین سے رائے لینا مسلسل عمل ہونا چاہیے۔ حکومت اساتذہ، طلبہ، والدین اور باشعور افراد کی تعمیری تجاویز کا خیرمقدم کرتی ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ٹیکسٹ بک بورڈ کے ریسرچ سینٹرز کے ذریعے جدید تحقیق اور ماہرین کی آراء شامل کرکے نصابی کتب کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جارہا ہے۔ ورکشاپ کا مقصد مصنفین، ایڈیٹرز، جائزہ کاروں، کمپوزنگ، لے آؤٹ، طباعت اور اشاعت سے وابستہ افراد کی پیشہ ورانہ استعداد بڑھانا ہے۔ سیکرٹری ثانوی تعلیم کلیم جان ہنجرا اور چیئرمین ٹیکسٹ بک بورڈ ڈاکٹر گلاب خان نے بھی ورکشاپ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

بلوچستان کے انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنا ترجیح ہے، سلیم کھوسہ

میگا ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت میں مکمل، تعمیراتی معیار پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ج ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، جبکہ عوام کو معیاری سہولیات کی فراہمی اور انفراسٹرکچر کی بہتری محکمہ مواصلات و تعمیرات کی موثر کارکردگی سے وابستہ ہے۔ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے محکمہ کی مجموعی کارکردگی، جاری منصوبوں اور انتظامی امور پر بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ منصوبوں کی پیش رفت کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جارہا ہے جبکہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے حال ہی میں بھرتی ہونے والے 192 سب انجینئرز کی شمولیت سے محکمہ کی استعداد کار میں مزید بہتری آئی ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار سے جاری ہے تاہم عوامی مفاد میں مزید بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے چیف انجینئرز کو اپنے ریجنز کے باقاعدگی سے دورے اور منصوبوں کی نگرانی یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے واضح کیا کہ باقاعدگی سے ارسال کرنے پر زور دیا۔ میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ اہم میگا منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں اور تعمیراتی معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ عوام کو معیاری اور پائیدار سہولیات کی فراہمی محکمہ مواصلات و تعمیرات کی بنیادی ذمہ داری ہے جسے دیانت داری، شفافیت اور پیشہ ورانہ انداز میں نبھایا جائے۔

Century Express Quetta

اسماء کو تحفظ اور انصاف فراہم کیا جائے، ربابہ بلیدی

حقائق سامنے آنے کے بعد ذمہ دار عناصر کیخلاف کارروائی کی جائیگی

کوئٹہ (ج ن) صوبائی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کمرانی روڈ کی رہائشی خاتون اسماء کی جانب سے مبینہ تشدد، جبری نکاح اور اغواء کی کوشش سے متعلق سامنے آنے والے معاملے پر کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متاثرہ خاتون کو انصاف اور مکمل تحفظ فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ متاثرہ خاتون کی جانب سے عائد کیے گئے الزامات کی قانون کے مطابق تحقیقات ہوں گی اور حقائق سامنے آنے کے بعد ذمہ دار عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے خلاف تشدد، جبری نکاح، اغوا یا کسی بھی قسم کی زیادتی ناقابل قبول ہے۔ حکومت بلوچستان خواتین کے جان و مال، عزت و وقار اور بنیادی حقوق کے تحفظ کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے۔ صوبائی مشیر نے کہا کہ متاثرہ خاتون کو ضروری قانونی معاونت، تحفظ اور ریاستی اداروں سے مکمل تعاون فراہم کیا جائے گا۔ حکومت اس معاملے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کرے گی اور متاثرہ خاتون کو انصاف کی فراہمی تک معاملے کی نگرانی جاری رکھے گی۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے ہر ممکن اقدامات کیئے جارہے ہیں، محمد خان لہڑی

مواصلاتی نظام اور صاف پانی کی فراہمی کیلئے متعلقہ اداروں سے مؤثر رابطہ کاری جاری ہے

متعلقہ اداروں کی جانب سے اوستہ محمد کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ حلقے کی ترقی و خوشحالی، عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ان کی اولین ترجیحات ہیں۔ عوام کو درپیش مشکلات کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں، جبکہ مواصلاتی نظام کی بہتری، پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی کے لیے متعلقہ اداروں سے مؤثر رابطہ رکھا جارہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اوستہ محمد سے آئے ہوئے ایک وفد سے سول سیکرٹریٹ میں اپنے دفتر میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفد نے انہیں علاقے کے عوام کو درپیش مختلف مسائل، بالخصوص مواصلاتی نظام، پینے کے صاف پانی اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق مشکلات سے آگاہ کیا اور ان کے حل کے لیے اقدامات کی درخواست کی۔ حاجی محمد خان لہڑی نے وفد کو یقین دلایا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ محکموں اور حکام سے رابطہ کرکے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت محض دعویٰ نہیں بلکہ عملی ذمہ داری ہے اسی جذبے کے تحت حلقے میں ترقیاتی عمل کو مزید تیز کرنے اور عوام کو بہتر بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام نے جو اعتماد کیا ہے اس پر پورا اترنا ان کی ذمہ داری ہے اور وہ عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لاتے رہیں گے۔

ترقیاتی اسکیموں پر کام کی رفتار تیز کی جائے، عاصم کرد گیلو

جاری ترقیاتی منصوبوں کو شفافیت اور معیار کے ساتھ مکمل کیا جائے

کوئٹہ (اے این این) وزیر ریونیو بلوچستان میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو شفافیت اور معیار کے ساتھ مکمل کیا جائے، ترقیاتی اسکیموں پر کام کی رفتار تیز کی جائے اور عوامی مفاد کو ہمیشہ مقدم رکھا جائے ہم کبھی کسی صورت عوام کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے اور ان کے ساتھ کیے گئے وعدوں اور دعووں کو عملی جامہ پہنائیں گے۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ صوبائی وزیر ریونیو میر .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

عاصم کرد گیلو نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوامی خدمت کے جذبے کے تحت ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی منصوبے میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کی نگرانی خود کی جائے گی تاکہ عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 20 AUG 2026 Page No. 10

ریڈ الوسیلا ایڈ کی بلوچستان میں صحت کے نظام کی بہتری کیلئے تعاون کی پیشکش

چیف سیکرٹری سے سی ای او [illegible] کی ملاقات، صحت کے شعبے کو درپیش چیلنجز پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (پ ر) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے [illegible] نے ملاقات کی جس میں صحت کے شعبے [illegible] تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں صحت کے نظام کی [illegible]

[illegible]

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2

Dated: 20 AUG 2026 Page No 11

تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے مؤثر اقدامات کیے جائیں، سیکرٹری آبپاشی

منصوبوں میں تاخیر کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگی، تکمیل میں حائل رکاوٹوں کو ترجیحی بنیادوں پر دور کیا جائے

صوبے کی زرعی معیشت، پانی کے بہتر انتظام اور عوام کو سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے خصوصی اہمیت رکھتے ہیں

کوئٹہ (پ ر) سیکرٹری محکمہ آبپاشی بلوچستان سہیل الرحمن بلوچ کی زیر صدارت محکمہ آبپاشی کا اہم جائزہ اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہوا، جس میں محکمہ کے اعلیٰ افسران اور متعلقہ شعبوں کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، مکمل کیے گئے منصوبوں اور مستقبل میں شروع کیے جانے والے منصوبوں سے متعلق تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس کے دوران متعلقہ افسران نے سیکرٹری آبپاشی کو مختلف ترقیاتی منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت، تعمیراتی کام کی موجودہ صورتحال، تکمیل کے مراحل، درپیش مسائل اور آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر منصوبوں کی مقررہ مدت کے اندر تکمیل اور فنڈز کے مؤثر استعمال سمیت مختلف امور کا بھی جائزہ لیا گیا۔ سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمن بلوچ نے جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگی اور منصوبوں کی تکمیل میں حائل رکاوٹوں کو ترجیحی بنیادوں پر دور کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آبپاشی کے شعبے میں جاری منصوبے صوبے کی زرعی معیشت، پانی کے بہتر انتظام اور عوام کو سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے خصوصی اہمیت رکھتے ہیں، اس لیے منصوبوں پر کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

پولیس کا مقصد عوام کو محفوظ پرامن اور بہتر ماحول کی فراہمی ہے، ڈی آئی جی لسبیلہ

عبدالقیوم پتافی کا دورہ حب، پولیس افسران کیساتھ تعارفی نشست واجلاس، امن وامان کی صورتحال، پولیسنگ نظام ودیگر امور کا جائزہ لیا

شہریوں کی شکایات پر فوری قانونی کارروائی یقینی بنانیکی ہدایت، حساس اور اہم مقامات پر سیکورٹی انتظامات کو بہتر بنایا جائے، اجلاس سے خطاب

حب (نمائندہ انتخاب) ڈی آئی جی لسبیلہ رینج عبدالقیوم پتافی کا دورہ حب، پولیس افسران کے ساتھ تعارفی ملاقات، ترجمان ڈسٹرکٹ پولیس حب کے بیان کے مطابق ڈی آئی جی لسبیلہ رینج عبدالقیوم پتافی نے گزشتہ روز ضلع حب کا دورہ کیا اور پولیس افسران سے تعارفی ملاقات کی اس موقع پر ضلع حب کے پولیس افسران کے ساتھ ایک جامع اور تفصیلی اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، جرائم کی روک تھام، پولیسنگ

بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

[illegible]

تکنیکی، ووکیشنل تعلیمی اور تربیتی ادارے بی ٹیوٹا میں ضم، نوٹیفکیشن جاری

اداروں کے اثاثے، ریکارڈ، جاری منصوبے، حقوق اور مالی ذمہ داریاں بی ٹیوٹا کو منتقل کی جائیں گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی حکومت نے تکنیکی و پیشہ ورانہ تعلیم کے شعبے میں اہم انتظامی اصلاحات کا اعلان کرتے ہوئے صوبے بھر کے تمام تکنیکی، ووکیشنل تعلیمی اور تربیتی اداروں

بقیہ نمبر 41 صفحہ 5 پر

[illegible]

مالی بحران، بلوچستان بھر میں میونسپل سروسز معطل

زیر التوا فنڈز جاری اور لوکل کونسلز کو مالی طور پر مستحکم بنانے کیلئے اقدامات کیے جائیں، آل بلوچستان لوکل کونسل فورم

مستونگ (نامہ نگار) مالی بحران کے باعث مستونگ سمیت بلوچستان بھر میں میونسپل سروسز معطل، عوام کو مشکلات کا سامنا۔ تفصیلات کے مطابق آل بلوچستان لوکل کونسل

بقیہ نمبر 40 صفحہ 5 پر

[illegible]

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 3

Dated: 20 AUG 2026 Page No. 12

کراچی میں اہل بلوچستان کیساتھ ناروا سلوک بند کیا جائے — مولانا ہدایت الرحمن

سندھ بھر میں تاجروں، ہوٹل مالکان، مزدوری کرنے والے نوجوانوں اور دیگر کاروباری افراد کی لوٹ مار کا تدارک کیا جائے

بلوچستانیوں کی شناختی دستاویزات کے بہانے افغان مہاجر قرار دے کر ہراسانی اور تعصب کا نشانہ بنانے کا سلسلہ بند کیا جائے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ کراچی سمیت بلوچستان کی تمام قومی شاہراہوں کو محفوظ بنایا جائے بلکہ روٹ پر بلوچستان کے ٹرانسپورٹرز کے ساتھ سندھ پولیس کی مبینہ لوٹ مار اور ناروا سلوک کا فوری نوٹس لیا جائے۔ کراچی میں پشتون و بلوچ تاجروں، ہوٹل مالکان، مزدوری کرنے والے نوجوانوں اور دیگر کاروباری افراد کو بلاجواز ....

بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

تنگی سے محروم کرنے شناختی دستاویزات کے بہانے پر افغان مہاجر قرار دے کر ہراساں کرنے اور تعصب کا نشانہ بنانے کا سلسلہ بند کیا جائے۔ بلوچستان کے عوام امن، بنیادی حقوق، ترقی اور خوشحالی سے محروم ہیں سیاسی اداروں اور حکومتوں کو عوام کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں مختلف وفود سے ملاقاتوں اور تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے امن، حقوق، روزگار، تجارت اور ترقی کے لیے ایک بڑی، منظم اور اجتماعی تحریک کی ضرورت ہے۔ اسلام آباد کے حکمرانوں اور طاقتور طبقات کو بلوچستان کے حالات کی سنگینی کا ادراک کرتے ہوئے محض اعلانات کے بجائے امن، ترقی، خوشحالی اور بنیادی حقوق کی فراہمی کے لیے فوری اور سنجیدہ عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔

عوامی نیشنل پارٹی کے اکابر ہمیشہ فلسفہ عدم تشدد پر کاربند رہے ہیں

شیخ محمد یار خان مندوخیل باچا خان کے حقیقی پیروکار اور فلسفہ عدم تشدد کے داعی خدائی خدمتگاری کے عملی علمبردار تھے

ان جیسے متحرک، زیرک اور بااصول سیاسی رہنما مدتوں بعد پیدا ہوتے ہیں۔ 15ویں برسی کے موقع پر خراج عقیدت پیش

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں پارٹی کے سابق مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مرحوم شیخ محمد یار خان مندوخیل کی 15ویں برسی کے موقع پر ان کی قومی، سیاسی، سماجی اور وطنی خدمات کو خراج تحسین و عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ شیخ محمد یار خان مندوخیل جیسے فعال، متحرک، زیرک اور بااصول سیاسی رہنما مدتوں بعد پیدا ہوتے ہیں وہ فخر افغان باچا خان کے حقیقی پیروکار اور ....

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

فلسفہ عدم تشدد کے داعی خدائی خدمتگاری کے عملی علمبردار تھے جن کی پوری سیاسی زندگی پشتون قوم اور محکوم و مظلوم عوام کے حقوق، امن، جمہوریت، سماجی انصاف اور باوقار سیاسی جدوجہد سے عبارت رہی۔ باچا خان مرکز کوئٹہ سے جاری کردہ صوبائی بیان میں کہا گیا کہ مرحوم شیخ محمد یار خان مندوخیل کے اندر جذبہ خدمت کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا انہوں نے اپنی سیاسی زندگی ذاتی مفادات کے بجائے قومی اور اجتماعی مقاصد کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ ان کی شبانہ روز محنت، سیاسی بصیرت، تنظیمی صلاحیت اور کارکنوں سے مضبوط رابطے کے نتیجے میں عوامی نیشنل پارٹی ضلع ژوب میں ایک فعال، منظم اور متحرک سیاسی قوت کے طور پر منظم ہوئی۔ ان کی جدوجہد، ثابت قدمی اور قربانیاں پارٹی کے ذمہ داران اور کارکنوں کے لیے آج بھی مشعل راہ ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ شیخ محمد یار خان مندوخیل اور ان کے دیگر رفقائے کار نے جس قومی، سیاسی شعور، جمہوری اقدار، امن، ترقی، برابری اور قومی حقوق کے حصول کے لیے جدوجہد کا آغاز کیا تھا وہ مقاصد آج بھی اسی شدت کے ساتھ اہمیت رکھتے ہیں۔ بدقسمتی سے آج پشتون افغان وطن ایک بار پھر انتہائی نازک اور کربناک صورتحال سے دوچار ہے۔

بلوچستان کے مسائل حل کیے بغیر پاکستان کا استحکام ممکن نہیں — مولانا عبدالواسع

بدقسمتی سے بعض تلخ زمینی حقائق سے مسلسل روگردانی ہی مسائل کے پیچیدہ اور سنگین ہونے کی بنیادی وجہ بنی ہے

حقائق کو تسلیم کرکے مسائل کی اصل وجوہات کا تعین کرتے ہوئے سنجیدہ اقدامات کے ذریعے مسائل حل کیے جائیں

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام صوبہ بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بلوچستان کا استحکام سیاسی استحکام کے ساتھ وابستہ اور مشروط ہے اور بلوچستان کے بنیادی مسائل کے پائیدار حل کے بغیر پاکستان کی پائیدار ترقی اور حقیقی استحکام ممکن نہیں۔ بدقسمتی سے بعض تلخ زمینی حقائق سے مسلسل روگردانی ہی مسائل کے پیچیدہ اور سنگین ہونے کی بنیادی وجہ بنی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ حقائق ....

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

کو تسلیم کیا جائے، مسائل کی اصل وجوہات کا تعین کیا جائے اور سنجیدہ سیاسی و انتظامی اقدامات کے ذریعے ان کے مستقل حل کی طرف بڑھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے روز اول سے اپنے تمام سیاسی تحفظات اور اختلافات کے باوجود ارباب اختیار کو بلوچستان کے مسائل کے حل، امن کے قیام اور عوام کے اعتماد کی بحالی کے لیے ہر ممکن تعاون اور معاونت کی پیشکش کی ہے، کیونکہ بلوچستان مزید کسی تجربے، بدامنی، محرومی اور انسانی جانوں کے ضیاع کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ ہماری اس سرزمین سے والہانہ محبت ہے، ہمارا جینا مرنا اسی مٹی کے ساتھ ہے، ہم نے اسی دھرتی پر رہنا اور اسی میں دفن ہونا ہے۔ اس لیے بلوچستان میں امن صرف آج کی ضرورت نہیں بلکہ ہماری آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کی بنیادی ضمانت ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 AUG 2026 Page No. 13

کوئٹہ میں طویل بجلی و گیس لوڈشیڈنگ، نظام زندگی درہم برہم، تاجران

کاروبار ٹھپ اور امور خانہ داری متاثر، حکومت عوام کے مسائل کے حل میں ناکام ہوگئی، بیان

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کی کابینہ، ایگزیکٹو کمیٹی اور کٹ پیس مارکیٹ کے عہدیداروں نے صوبائی دارالحکومت میں بجلی اور گیس کی طویل لوڈ شیڈنگ بقیہ نمبر 28 صفحہ 5

[illegible] عوام [illegible] 6 سے 8 گھنٹوں کی طویل لوڈ شیڈنگ [illegible]

بلوچستان میں شناختی کارڈز کی بندش ناانصافی ہے، پھلین بلوچ

سیلاب زدگان کے فنڈز دوسرے سیکٹر میں منتقل کرنا قابل تشویش اقدام ہے، قومی اسمبلی میں خطاب

اسلام آباد (انتخاب نیوز) نیشنل پارٹی کے ایم این اے پھلین بلوچ نے [illegible] میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں [illegible] کی جانب سے ہزاروں افراد کے شناختی کارڈ بلاک کیے جانے سے ہزاروں خاندان مشکلات کا شکار ہیں۔ [illegible] خاندانوں کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے۔ شناختی کارڈز کی بندش سے شہریوں کو بنیادی سہولیات اور قانونی حقوق کے حصول میں بھی شدید بقیہ نمبر 57 صفحہ 5

مشکلات کا سامنا ہے [illegible] بلوچستان کے سیلاب زدگان کے لیے مختص فنڈز کو دوسرے سیکٹر میں منتقل کرنا بھی ایک [illegible] اور قابل تشویش اقدام ہے۔

قلات چوکی بیگ پر موٹر سائیکل سواروں کا دستی بم سے حملہ

ڈاکٹر کمالان گچکی کے گھر پر فائرنگ کرنے والے 2 ملزمان گرفتار

کوئٹہ: مختلف جرائم میں ملوث 8 ملزمان گرفتار

فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، ایک زخمی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB HUB

Bullet No. 5

Dated: 19 AUG 2026 Page No. 5

کوہلو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں ادویہ کی قلت، مریضوں کو مشکلات

سرکاری ہسپتال میں علاج کے لیے آنے والے غریب مریضوں کو ادویات نہ ملنے کی صورت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، عوامی حلقے

کوہلو (نیوز ایجنسی) بلوچستان کے ضلع کوہلو کے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر (DHQ) ہسپتال میں ادویات کی قلت کے باعث مریض شدید مشکلات کا شکار ہیں، جبکہ ضروری ادویات کی عدم دستیابی سے علاج معالجے میں بھی مشکلات پیش آرہی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ڈی ایچ کیو ہسپتال کوہلو میں مختلف ضروری ادویات دستیاب نہ ہونے کے باعث مریض اور ان کے لواحقین پریشانی میں مبتلا ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ سرکاری ہسپتال میں علاج کے لیے آنے والے غریب مریضوں کو ادویات نہ ملنے کی صورت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اسی حوالے سے جب ڈی ایچ کیو ہسپتال کوہلو کے ایم ایس سے ادویات کی عدم دستیابی کے بارے میں دریافت کیا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ ادویات کو ٹرک پر لوڈ نہیں کیا جا رہا، جبکہ سیکیورٹی خدشات بھی موجود ہیں۔ شہریوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ سیکیورٹی سمیت دیگر مسائل کو فوری حل کر کے ہسپتال میں ضروری ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ مریضوں کو مزید مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

چمن: گرین بس سروس شروع نہ ہو سکی، عوام مہنگی سواری پر مجبور

پبلک ٹرانسپورٹ ہے نہ ہی مسافروں کیلئے انتظار گاہیں، روزانہ ہزاروں افراد کو سفری مشکلات کا سامنا

چمن (رپورٹ/ عطیع اللہ اچکزئی) ضلع چمن کے لاکھوں شہریوں کو آج بھی سرکاری پبلک ٹرانسپورٹ کی سہولت میسر نہیں۔ کوئٹہ سمیت دیگر اضلاع میں چلنے والی گرین بس سروس چمن تک نہ پہنچ سکی جس کے باعث عام شہری، طلبہ، مریض اور مزدور مہنگی اور غیر معیاری ٹرانسپورٹ پر انحصار کرنے پر مجبور ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ چمن بارڈر شہر ہے اور روزانہ ہزاروں افراد تعلیم، علاج اور روزگار کے

بقیہ نمبر 9 صفحہ 7 پر

سلسلے میں شہر کے اندر اور گردونواح میں سفر کرتے ہیں۔ لیکن یہاں نہ کوئی سرکاری بس ہے، نہ مناسب کرایہ نظام اور نہ ہی مسافروں کے لیے انتظار گاہیں۔ جس کے باعث لاکھوں مسافروں کی مشکلات دوچند ہو گئی ہیں۔ مسافر رکشوں میں سفر کرنے پر مجبور ہیں جو پرائیویٹ ویگن اور رکشہ اپنی مرضی کا کرایہ وصول کرتے ہیں۔ 10 منٹ کے سفر کے لیے 50 سے 100 روپے طلب کیے جاتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے [illegible] مسافروں کے لیے کوئی سایہ دار یا بیٹھنے کی جگہ نہیں۔ گرمی میں خواتین، بچے اور بزرگ دھوپ میں کھڑے رہنے پر مجبور ہیں۔ طلبہ، مریض، بچے، خواتین اور ہسپتال جانے والے طلبہ اور مریضوں کو سب سے زیادہ مشکلات کا سامنا ہے۔ وقت پر سواری نہ ملنے سے وہ لیٹ ہو جاتے ہیں۔ سماجی و سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومت نے صوبے بھر میں گرین بس سروس کا اعلان کیا تھا لیکن چمن کو اس منصوبے میں یکسر نظر انداز کر دیا گیا، جو امتیازی سلوک ہے۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ چمن شہر کے لیے فوری طور پر گرین بس سروس شروع کی جائے۔ شہر کے مختلف مقامات پر بس انتظار گاہیں، سایہ دار اور کرایہ کا منظم نظام بنایا جائے تاکہ عام آدمی کو ریلیف مل سکے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزیر ٹرانسپورٹ اور ڈپٹی کمشنر چمن سے اپیل کی کہ چمن کی عوام کو بھی وہی سہولت دی جائے جو کوئٹہ، تربت اور دیگر اضلاع کے شہریوں کو حاصل ہے۔ دوسری جانب شہریوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر جلد اقدامات نہ کیے گئے تو وہ گرین بس سروس کے حصول کے لیے احتجاجی ریلیاں نکالیں گے۔

پرائمری سکول گوٹھ میر اسرار جمالی سہولیات سے محروم ہے، طلباء واساتذہ

گنداواہ (آن لائن) گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول گوٹھ میر اسرار احمد خان جمالی تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہے معصوم بچے کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں سکول میں تعلیمی سامان تقسیم کرنے کے حوالے سے محکمہ ایجوکیشن کی طرف سے کتابیں، ٹاٹ، قلم اور کچھ ضروری تعلیمی اشیاء محنتی استاد احمد سومرو کے حوالے کی گئیں اور استاد نے تمام اشیاء بچوں میں تقسیم کر دیں طلباء اور اساتذہ نے کہا کہ اس اسکول کو سب سے اہم ضرورت بلڈنگ کی ہے۔ بچے اس شدید گرمی میں ایک درخت کے نیچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ محکمہ ایجوکیشن، سیکریٹری ایجوکیشن، سردارزادہ میر فیصل خان جمالی اور میر خان محمد خان جمالی اسکول پر خاص توجہ دیں اور سکول کو بنیادی سہولیات فراہم کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No 6 Daily: MEEZAN QUETTA 20 AUG 2026 Page No. 16

بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم بنانا اولین ترجیح!

صوبائی وزیرخزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ صوبے کو معاشی طور پر مستحکم بنانا اور عوام کو ریلیف فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ہمارا مقصد عوامی مسائل کم کرنا ہے اور صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو حکومت تنہا نہیں کرسکتی۔ اس لیے عوام کو بھی چاہیئے کہ وہ اپنے وسائل کے بہتری استعمال اور کرپشن کے خاتمے کے لیے حکومت کا ساتھ دیں۔ بلوچستان کے عوام محنتی ہیں اگر ہم سب مل کر آگے بڑھیں تو معاشی مشکلات پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ بلوچستان کی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف بنایا جارہا ہے۔ جبکہ غیر ضروری اخراجات کم کرنے پر بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ صوبے کے محدود وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے زیادہ عوامی سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ بلوچستان کی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف بنایا جارہا ہے جبکہ غیر ضروری اخراجات کم کرنے پر بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے ان کا کہنا تھا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا اور جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی ترجیح ہے۔ نوجوان بلوچستان کا قیمتی سرمایہ ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم بنانا اولین ترجیح کے ہونے کے حوالے سے مذکورہ بیان عوام کے بہترین مفاد میں اس وقت قابل عمل ہوگا جب اس پر عملی طور پر اقدامات کیے جائیں گے چونکہ اس کی اس وقت اہم ضرورت ہے۔ جہاں تک عوام کو ریلیف فراہم ،ان کے مسائل کم کرنے اور صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی بات ہے تو اس سلسلے میں یہاں اس بات کا ذکر کرنا از حد ضروری ہے کہ صوبے میں عوام کی معاشی حالت بہتر بنانے کے لیے صوبائی وزیرخزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی نے اپنے بیان میں جو تجاویز پیش کی ہیں وہ قابل تعریف ہیں کیونکہ اس میں عوام کا تعاون اہم عنصر ہے جن کو اپنے مسائل کے بہتر استعمال اور کرپشن کے خاتمے کے لیے حکومت کا ساتھ دینا چاہیئے۔ اگر کرپشن کی بات کی جائے تو یہ تو معاشرے کا ایک ناسور ہے جس کا خاتمہ ناگزیر ہے اور یہ عوام کے تعاون سے ہی ممکن ہوسکے گا۔ صوبائی وزیرخزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی کا صوبے کی معیشت کو مستحکم کرنے کے لیے جو ٹیکس وصول کے نظام کو شفاف بنانے اور غیر ضروری اخراجات کم کرنے پر خصوصی توجہ دینے کی بات ہے اس اقدام کے لیے تمام متعلقہ اداروں کو سخت ہدایات دینی چاہئیں۔ اس سلسلے میں کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہ کرتے ہوئے اس عمل کو مکمل شفاف بنایا جائے۔ اسی صورت میں اس کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے اور صوبے کو معاشی طور پر مستحکم بنایا جاسکے گا جو کہ موجودہ حالات میں انتہائی ناگزیر ہے۔ جہاں تک نوجوانوں کا بلوچستان کے قیمتی سرمایہ ہونے کے حوالے سے بات کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں صوبائی حکومت کو ان نوجوانوں کو روزگار دینے کے اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ ان کی بھی معاشی حالت ٹھیک ہوسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2026 Page No. 16

زیارت واقعہ، انکوائری کمیشن — شفاف تحقیقات ریاستی اعتماد کا امتحان

زیارت کے علاقے میں پولیس اہلکاروں کی شہادت کے واقعے کی تحقیقات کیلئے قائم انکوائری کمیشن کی کارروائی بلوچستان میں امن وامان، ریاستی ذمہ داری، ادارہ جاتی احتساب اور عوام کے عدالتی نظام پر اعتماد کے حوالے سے غیر معمولی اہمیت اختیار کر گئی ہے۔ بلوچستان ہائیکورٹ کے جسٹس عامر نواز رانا کی سربراہی میں قائم کمیشن نے تمام متعلقہ اداروں سے تین روز کے اندر تفصیلی رپورٹس طلب کرکے واضح کر دیا ہے کہ اس [illegible] تحقیقات [illegible] کارروائی تک محدود نہیں رہیں گی بلکہ ذمہ داری کے تعین، سابقہ تحقیقات کے جائزے اور مستقبل کیلئے ٹھوس سفارشات تک لے جائی جائیں گی۔ کمیشن کی سماعت میں ایڈووکیٹ جنرل، پراسیکیوٹر جنرل اور ایڈیشنل اٹارنی جنرل کی موجودگی اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ معاملہ صرف صوبائی سطح تک محدود نہیں بلکہ وفاقی اداروں سے بھی جواب طلب کیا گیا ہے۔ کمیشن نے وفاقی اداروں کو بھی اپنی رپورٹس جمع کرانے یا جواب نہ دینے کی صورت میں باقاعدہ وضاحت پیش کرنے کا کہا ہے۔ اس ہدایت کا بنیادی مقصد یہی ہونا چاہیے کہ کسی ایک ادارے یا انتظامی سطح پر ذمہ داری ڈال کر تحقیقات کو محدود نہ کر دیا جائے بلکہ واقعے سے جڑے تمام پہلوؤں کو ایک مربوط تصویر کی صورت میں سامنے لایا جائے۔ انکوائری کمیشن کی جانب سے صرف تین روز کی مہلت دینا اس بات کا واضح اظہار ہے کہ تحقیقات میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ بلوچستان میں ماضی کے متعدد سنگین واقعات کے بعد تحقیقات کے اعلانات تو ہوتے رہے ہیں، لیکن ان تحقیقات کے نتائج، ذمہ داروں کے تعین اور سفارشات پر عملدرآمد کے حوالے سے عوامی سطح پر ہمیشہ سوالات موجود رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس مرتبہ کمیشن کی سخت زبان اور واضح ٹائم لائن کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔ کمیشن کے سربراہ کی یہ ہدایت کہ رپورٹ ایسی ہونی چاہیے کہ آئی جی اور چیف سیکرٹری کو اگلے ساتھ روز تک بار بار طلب نہ کرنا پڑے، دراصل ادارہ جاتی سنجیدگی کا مطالبہ ہے۔ کمیشن محض چند عمومی جملوں، روایتی وضاحتوں یا ادھوری معلومات پر اکتفا کرنے کیلئے تیار دکھائی نہیں دیتا۔ متعلقہ اداروں سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ مکمل واقعاتی ترتیب، انٹیلی جنس معلومات، سیکیورٹی انتظامات، متعلقہ افسران کے فیصلوں، ممکنہ غفلت، ذمہ داری کے تعین اور بعد از واقعہ کی جانے والی کارروائی کے بارے میں جامع ریکارڈ فراہم کریں۔ یہی وہ پہلو ہے جس پر اس انکوائری کی اصل ساکھ قائم ہوگی۔ اگر رپورٹس صرف رسمی انداز میں تیار کی گئیں، ذمہ داری مبہم رکھی گئی یا مختلف ادارے ایک دوسرے پر الزام منتقل کرتے رہے تو اس پورے عمل کا مقصد متاثر ہوگا۔ لیکن اگر تمام ادارے مکمل دستاویزی ریکارڈ، قابل تصدیق معلومات اور اپنے اپنے کردار کا واضح بیان کمیشن کے سامنے پیش کرتے ہیں تو نہ صرف اس واقعے کے حقائق سامنے آسکتے ہیں بلکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے بھی مؤثر پالیسی بنائی جا سکتی ہے۔ کمیشن نے یہ بھی پوچھا ہے کہ ذمہ دار افراد کے خلاف اب تک کیا کارروائی کی گئی۔ یہ سوال نہایت بنیادی ہے۔ کسی بھی تحقیقاتی عمل کی افادیت صرف اس بات میں نہیں کہ واقعہ کس طرح پیش آیا، بلکہ اس میں بھی ہے کہ اگر کسی سطح پر غفلت، کوتاہی، غلط فیصلہ یا ذمہ داری ثابت ہو تو اس کے بعد کیا ادارہ جاتی کارروائی ہوئی۔ اگر ہر سنگین واقعے کے بعد تحقیقات ہوں مگر عملی احتساب نہ ہو تو وقت کے ساتھ تحقیقاتی کمیشنوں پر عوام کا اعتماد کم ہونے لگتا ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 20 AUG 2026 Page No. 17

Healthcare privatisation

Healthcare is a fundamental human right, yet for the citizens of Balochistan, accessing quality medical treatment remains a distant dream. While urban centers grapple with mounting pressures on public health infrastructure, the situation in far-flung areas of the province is nothing short of a humanitarian crisis. Government-run hospitals, particularly District Headquarter Hospitals, are struggling with systemic neglect, leaving vulnerable populations at the mercy of an ailing system. It is high time the provincial government prioritized the health sector, transforming neglected facilities into sanctuaries of healing rather than symbols of despair.

A glaring manifestation of this crisis is the acute shortage of specialist medical professionals in remote districts. Essential positions such as surgeons, physicians, and gynecologists frequently remain vacant in DHQ hospitals across Balochistan. Expectant mothers in distant valleys and towns face perilous journeys often over treacherous terrain just to find a qualified obstetrician, frequently with fatal consequences. When specialized doctors are unavailable, minor ailments escalate into life-threatening conditions. Posting qualified medical staff to rural districts must transition from a policy afterthought into a mandatory, incentivized mission, ensuring every citizen has access to expert medical care regardless of geography.

Compounding this human resource deficit is the chronic scarcity of basic medicines, diagnostic equipment, and life-saving machinery. Patients visiting public hospitals are frequently handed prescriptions for external pharmacies, a cruel irony for impoverished families who cannot afford basic daily meals, let alone costly diagnostics and pharmaceuticals. Essential machinery like X-ray units, ultrasound scanners, and laboratory reagents frequently lie broken or depleted due to poor supply chain management and administrative apathy.

Revitalizing Balochistan's healthcare framework requires a fundamental shift in political will and financial allocation. The government must drastically increase the health budget, direct strict accountability mechanisms toward hospital administrations, and introduce transparent procurement processes to eliminate corruption and pilferage.

Healthcare reform in Balochistan cannot wait for tomorrow. Ensuring free, accessible, and high-quality medical facilities for the masses is not merely a political promise; it is an urgent moral imperative. By investing robustly in district-level infrastructure, equipping rural hospitals, and deploying committed professionals to far-flung regions, the government can finally alleviate the profound suffering of the Balochistan populace and restore public trust in state-run institutions.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2026 Page No. 10

بلوچستان کیلئے آگے بڑھنے کا راستہ

بلوچستان کے مسائل کے حوالے سے جہاں سیاسی حلقوں میں بحث مباحثے ہوتے رہتے ہیں، وہاں مرکزی یا مین اسٹریم میڈیا پر بھی اس کی گونج سنائی دیتی ہے۔ اس حوالے سے گزشتہ روز بزنس ریکارڈر نے ایک اداریہ لکھا جس میں بلوچستان کی موجودہ صورتحال، سیاسی بے چینی، عوامی شکایات اور دہشت گردی کے مسئلے کا جائزہ لیتے ہوئے اس امر پر زور دیا گیا کہ صوبے میں پائیدار امن اور استحکام کے لیے سیاسی مکالمے اور دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی، دونوں کو ساتھ لے کر چلنا ہوگا۔ یہ ایک اہم نکتہ ہے جس پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے، کیونکہ بلوچستان کا مسئلہ محض امن و امان کا مسئلہ نہیں بلکہ اس کے سیاسی، معاشی، انتظامی اور سماجی پہلو بھی ہیں۔ اداریے میں اس

نبض شناس

رفیق اللہ خان

رائے کا اظہار کیا گیا ہے کہ نیشنل پارٹی کے صدر اور بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ ان کے صوبے میں جاری تنازع سیاسی نوعیت کا ہے اور اسے صرف سیاسی ذرائع سے ہی حل کیا جاسکتا ہے۔ ان کے اس موقف پر سنجیدگی سے غور کیا جانا چاہیے۔ یہ بات بلوچستان کی صورتحال کے ایک اہم پہلو کو اجاگر کرتی ہے ایسا تنازع جس کی جڑیں سیاسی، معاشی اور انتظامی شکایات میں پیوست ہوں اسے صرف طاقت کے ذریعے حل نہیں کیا جاسکتا۔ اس کے ساتھ ساتھ سیاسی مکالمے کو کمزوری یا شہریوں کے تحفظ کی ذمہ داری سے دستبرداری نہیں سمجھنا چاہیے۔ لہٰذا ضرورت ایک ایسی متوازن پالیسی کی ہے جو جمہوری ذرائع سے بلوچ عوام کی جائز شکایات کا ازالہ کرے، جبکہ ان عناصر کے خلاف سنجیدگی سے کارروائی بھی کرے جو اپنے مجرمانہ مقاصد کے حصول کے لیے تشدد کا استعمال کرتے ہیں۔ مکالمہ حل کا ایک اہم حصہ رہنا چاہیے۔ کئی دہائیوں پر محیط سیاسی بیگانگی، معاشی عدم مساوات، ناکافی نمائندگی اور آئینی حقوق سے متعلق خدشات کو محض نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ اگر آبادی کے کچھ حصے خود کو سیاسی فیصلہ سازی سے خارج یا معاشی مواقع میں منصفانہ حصے سے محروم محسوس کرتے ہیں تو ان کی شکایات کو آئینی دائرہ کار کے اندر رہتے ہوئے دور کیا جانا چاہیے۔ لہٰذا نیشنل پارٹی کی جانب سے پیش کردہ 17 نکاتی ایجنڈے نیز دیگر سیاسی فریقوں کی اسی نوعیت کی تجاویز پر سنجیدگی سے غور کیا جانا چاہیے۔ سیاسی روابط اور مکالمہ اس لیے بھی خاص اہمیت رکھتے ہیں کہ جمہوری ادارے اور پرامن سیاسی کارکن تشدد کا ایک حقیقی متبادل فراہم کرتے ہیں۔ بلوچ سیاسی جماعتوں کی پارلیمانی سیاست میں مسلسل شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ اب بھی بااثر آوازیں ایسی موجود ہیں جو آئینی اور جمہوری ذرائع سے تبدیلی کی خواہاں ہیں۔

بامعنی سیاسی مکالمے کے لیے گنجائش پیدا کرکے، منصفانہ نمائندگی یقینی بنا کر اور جائز سماجی و معاشی مسائل حل کرکے ان آوازوں کو مضبوط کرنا چاہیے۔ اس کے لیے مسلسل روابط، سنجیدہ مشاورت اور قابل اعتماد اداروں کے ذریعے دیرینہ شکایات دور کرنے کے عزم کی ضرورت ہے۔ ایسی کوشش کے بغیر بلوچ عوام کی بیگانگی مزید گہری ہوگی اور پرامن سیاست کے لیے گنجائش مزید محدود ہوتی جائے گی۔ تاہم دہشت گردی کے معاملے میں کوئی ابہام نہیں ہونا چاہیے۔ مسلح گروہ جو جان بوجھ کر شہریوں پر حملے کرتے ہیں، سیکیورٹی اہلکاروں کو نشانہ بناتے ہیں، سرکاری بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرتے ہیں یا آبادیوں میں خوف و ہراس پھیلاتے ہیں، ان سے سختی سے نمٹنا چاہیے۔ جہاں عسکریت پسند تشدد کا سہارا لیتے ہیں، وہاں مزید جانی نقصان کو روکنے کے لیے مؤثر اور متناسب طاقت کا استعمال ضروری ہے۔ شہریوں کو جان بوجھ کر قتل کرنے یا سیاسی مطالبات منوانے کے لیے تشدد استعمال کرنے کا کوئی سیاسی جواز نہیں ہوسکتا۔

لہٰذا اصل چیلنج یہ ہے کہ سیاسی اختلاف اور دہشت گردی کے درمیان واضح فرق کیا جائے۔ صوبائی خودمختاری میں اضافے، معاشی انصاف یا سیاسی نمائندگی کا مطالبہ کرنے والے شہری کو اس شخص کے برابر قرار نہیں دیا جاسکتا جو جان بوجھ کر بے گناہ لوگوں کی جان لیتا ہے۔ سیاسی بے اطمینانی کے ہر اظہار کو سیکیورٹی خطرہ قرار دینا بیگانگی میں اضافہ کرسکتا ہے۔ اسی طرح تشدد کو حقیقی سیاسی اختلاف کے طور پر پیش کرنے کی اجازت دینا شہریوں کو خطرے میں ڈال سکتا اور انہیں کمزور کرسکتا ہے۔ پاکستان کو بیک وقت دونوں طریقے اختیار کرنے کی ضرورت ہے: ان لوگوں کے ساتھ مکالمہ جو اپنے مقاصد پرامن طریقے سے حاصل کرنا چاہتے ہیں، اور ان عناصر کے خلاف فیصلہ کن کارروائی جو دہشت گردی کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔

سیاسی مفاہمت کے ساتھ مضبوط شہری ادارے، شفاف طرزِ حکمرانی، معاشی ترقی اور آئینی حقوق بھی لازم و ملزوم ہیں۔ بلوچستان کے عوام بھی امن، وقار اور مساوی شہریت کے حق دار ہیں، بالکل اسی طرح جیسے ہر پاکستانی کو تشدد کے خوف کے بغیر زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔ پائیدار حل کے لیے سیاسی جرات، صبر اور مسلسل مکالمے کی ضرورت ہوگی۔ ریاست کو یہ بھی واضح کرنا ہوگا کہ پرامن سیاست شکایات کے حل کے لیے ایک بامعنی راستہ فراہم کرسکتی ہے، جبکہ جان بوجھ کر بے گناہ افراد کو نشانہ بنانے والوں کو سخت نتائج کا سامنا کرنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2026 Page No. 19

بلوچستان میں صحت کا بدلتا منظر نامہ

بلوچستان کا ذکر عموماً جب قومی سطح پر ہوتا ہے تو گفتگو کے محور میں پسماندگی، غربت، امن و امان، دور دراز علاقوں اور بنیادی سہولیات کی کمی جیسے مسائل نمایاں ہوتے ہیں۔ یہ مسائل اپنی جگہ حقیقت ہیں اور ان سے آنکھیں نہیں چرائی جا سکتیں، لیکن بلوچستان کی مکمل تصویر صرف مشکلات کی کہانی نہیں۔ اس صوبے میں ایسے خاموش اور مثبت سفر بھی جاری ہیں جن کے نتائج شاید فوری طور پر شہ سرخیوں میں نہ آئیں، مگر آنے والے برسوں میں یہی اقدامات ایک صحت مند اور مضبوط معاشرے کی بنیاد بن سکتے ہیں۔

حفاظتی ٹیکہ جات کی کوریج میں بلوچستان کا نمایاں مقام حاصل کرنا اسی مثبت تبدیلی کی ایک اہم مثال ہے۔

آغا خان یونیورسٹی کے آزادانہ سروے TPVICS راؤنڈ 3 کے مطابق بلوچستان میں حفاظتی ٹیکہ جات کی کوریج 56.6 فیصد تک پہنچ گئی ہے، جو ماضی کے مقابلے میں 19 فیصد اضافہ ہے۔ بظاہر یہ ایک عدد ہے، مگر اس عدد کے پیچھے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں بچوں کی صحت، والدین کا اعتماد، صحت کے کارکنوں کی محنت اور ریاستی نظام کی بہتر ہوتی ہوئی کارکردگی چھپی ہوئی ہے۔

یہ کامیابی اس لیے بھی اہم ہے کہ بلوچستان جغرافیائی اعتبار سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ یہاں آبادی وسیع رقبے میں بکھری ہوئی ہے، کئی علاقے دشوار گزار ہیں، بعض علاقوں تک رسائی آج بھی ایک چیلنج ہے اور بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے غیر معمولی انتظامی کوشش درکار ہوتی ہے۔ ایسے ماحول میں بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگانا صرف ایک طبی سرگرمی نہیں بلکہ ایک بڑا انتظامی اور سماجی چیلنج بھی ہے۔

اسی لیے 19 فیصد بہتری کو محض ایک شماریاتی اضافہ سمجھنا درست نہیں ہوگا۔

حفاظتی ٹیکہ جات کسی بھی معاشرے کے بنیادی صحت کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں۔ ایک بچہ جب زندگی کے ابتدائی مرحلے میں خطرناک اور قابل علاج بیماریوں کے خلاف تحفظ حاصل کرتا ہے تو اس کا فائدہ صرف اس بچے تک محدود نہیں رہتا بلکہ پورے خاندان اور معاشرے کو حاصل ہوتا ہے۔ بیماریوں کی روک تھام علاج پر آنے والے اخراجات کم کرتی ہے، بچوں کے تعلیمی سفر کو محفوظ بناتی ہے اور مستقبل میں ایک صحت مند افرادی قوت کی تشکیل میں مدد دیتی ہے۔

تحریر: خلیل احمد

بلوچستان کے لیے یہ پہلو مزید اہم ہے کیونکہ یہاں صحت کے نظام کو ایک ہی وقت میں کئی محاذوں پر کام کرنا پڑتا ہے۔ شہری مراکز سے لے کر دور افتادہ دیہی علاقوں تک خدمات کی رسائی، تربیت یافتہ عملے کی دستیابی، والدین میں آگاہی، ویکسین کی بروقت فراہمی اور مسلسل نگرانی ایسے عوامل ہیں جو حفاظتی ٹیکہ جات کی مہم کی کامیابی کا تعین کرتے ہیں۔

اس پیش رفت میں محکمہ صحت بلوچستان اور ای پی آئی کی مسلسل کوششیں یقیناً قابل تحسین ہیں۔ لیکن اصل امتحان یہ ہے کہ اس رفتار کو برقرار کیسے رکھا جاتا ہے۔

56.6 فیصد ایک اہم پیش رفت ضرور ہے، مگر اسے منزل نہیں سمجھنا چاہیے۔ اصل ہدف یہ ہونا چاہیے کہ صوبے کا کوئی بچہ محض اس لیے حفاظتی ٹیکے سے محروم نہ رہے کہ وہ کسی دور افتادہ علاقے میں پیدا ہوا ہے، اس کے والدین کو معلومات میسر نہیں یا قریبی مرکز صحت تک پہنچنا مشکل ہے۔

صحت کے شعبے میں کامیابی کا اصل پیمانہ صرف یہ نہیں کہ کتنے مراکز قائم ہوئے یا کتنی مہمات چلائی گئیں، بلکہ یہ ہے کہ سب سے کمزور اور دور افتادہ خاندان تک ریاست کی صحت کی سہولت کس حد تک پہنچی۔

یہاں حکومت، محکمہ صحت اور مقامی انتظامیہ کے ساتھ ساتھ معاشرے کا کردار بھی انتہائی اہم ہے۔ والدین کو یہ سمجھنا ہوگا کہ حفاظتی ٹیکہ جات کسی ایک بیماری کے خلاف عارضی اقدام نہیں بلکہ بچے کی مجموعی صحت اور مستقبل کے تحفظ کی بنیاد ہیں۔ علماء، اساتذہ، قبائلی عمائدین، مقامی نمائندے، سماجی کارکن اور میڈیا اس حوالے سے اعتماد سازی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

بلوچستان میں صحت کے حوالے سے اس مثبت پیش رفت کو ایک وسیع تر اصلاحاتی عمل سے بھی جوڑنے کی ضرورت ہے۔ اگر ویکسینیشن میں بہتری آ رہی ہے تو اسی جذبے کے ساتھ بنیادی مراکز صحت، ماں اور بچے کی صحت، غذائیت، صاف پانی، صفائی اور دیہی علاقوں میں طبی عملے کی دستیابی پر بھی توجہ دینا ہوگی۔

صحت مند بلوچستان صرف ہسپتالوں کی تعداد بڑھانے سے نہیں بنے گا؛ صحت مند بلوچستان وہ ہوگا جہاں بیماری سے پہلے بچاؤ کو ترجیح دی جائے۔

وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کا یہ کہنا کہ حکومت نئی نسل کو صحت مند، توانا اور ملک و قوم کے لیے سودمند بنانا چاہتی ہے، اسی وسیع تر تصور کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ تاہم کسی بھی حکومتی عزم کی اصل قدر اس کے تسلسل اور نتائج سے متعین ہوتی ہے۔ عوامی پالیسی میں کامیابی ایک خبر نہیں بلکہ مسلسل عمل کا نام ہے۔ بلوچستان کو آج ایسے ہی مسلسل اور قابل پیمائش اقدامات کی ضرورت ہے۔

حفاظتی ٹیکہ جات کی کوریج میں اضافہ ایک امید افزا خبر ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ درست سمت میں مستقل محنت کی جائے تو بلوچستان جیسے وسیع اور مشکل جغرافیے والے صوبے میں بھی نمایاں نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

اب ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کامیابی کو اگلے مرحلے تک لے جایا جائے۔ 56.6 فیصد سے آگے بڑھ کر ہر بچے تک پہنچنے کا عزم کیا جائے، اعداد و شمار کی نگرانی مزید مضبوط بنائی جائے اور ان علاقوں کی خصوصی نشاندہی کی جائے جہاں کوریج اب بھی کم ہے۔

کیونکہ بلوچستان کا مستقبل صرف اس کے معدنی وسائل، شاہراہوں یا بندرگاہوں میں نہیں، اس کے بچوں میں بھی پوشیدہ ہے۔

اور اگر آج بلوچستان اپنے بچوں کو بیماریوں سے محفوظ بنانے میں کامیاب ہوتا ہے تو یہی بچے کل ایک صحت مند، تعلیم یافتہ اور مضبوط بلوچستان کی تعمیر میں سب سے بڑا کردار ادا کریں گے۔

یہی وہ خاموش تبدیلی ہے جسے قومی سطح پر بھی دیکھنے اور سراہنے کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2026 Page No. 20

صوبائی حکومت کی میرٹ پالیسی، انصاف اور انسانی ہمدردی کی ایک خوبصورت مثال

تحریر۔۔۔اختر منگی

29 سالہ انتظار کا اختتام، عبدالجبار کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو۔ دکھ بھری داستان پر موجودہ حکومت کی پالیسی اور عارضی نوکریوں کا سلسلے نے جہاں بہت سے ملازمت و روزگار کے منتظر بیروزگاروں کی مدد ہوئی وہاں ایک اور داد رسی بھی ہوئی۔ استا محمد کے رہائشی عبدالجبار کی داستان صبر، محرومی اور امید سے بھری ہوئی ہے۔ عبدالجبار نے 1997ء میں پٹواری کا کورس مکمل کیا۔ بدقسمتی سے دوران کورس ہی ان کے والد محترم کا انتقال ہوگیا، مگر تدریسی عمل اور امتحانات کی مجبوری کے باعث وہ اپنے والد کا آخری دیدار بھی نہ کر سکے۔ ایک طرف باپ کی جدائی کا ناقابل برداشت غم تھا اور دوسری جانب مستقبل کے خواب آنکھوں میں سجائے عبدالجبار نے پٹواری کی ڈگری ہاتھ میں تھام لی۔ مگر پھر وقت گزرتا گیا۔۔۔ ایک سال، پانچ سال، دس سال نہیں بلکہ 29 سال گزر گئے، عبدالجبار اپنی ڈگری ہاتھ میں لیے سرکاری ملازمت کے منتظر رہے۔ اس طویل انتظار کے دوران انہوں نے نہ جانے کتنی امیدیں باندھیں، کتنی بار سرکاری دفاتر کے چکر لگائے اور کتنی بار مایوسی کا سامنا کیا، مگر ان کے دل میں امید کا چراغ پھر بھی روشن رہا۔ گزشتہ روز عبدالجبار ضلع استا محمد سے کمشنر نصیرآباد ڈویژنل آفس پہنچے۔ مقصد صرف اتنا تھا کہ گزشتہ دنوں عارضی بنیادوں پر ہونے والے انٹرویو کے حوالے سے معلومات حاصل کر سکیں۔ ان کی حالت زار کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ان کے پاس استا محمد سے ڈویژنل آفس تک آنے کے لیے موٹر سائیکل میں پیٹرول ڈلوانے کے بھی پیسے نہیں تھے۔ مجبوری کے عالم میں انہوں نے اپنی لخت جگر بیٹی کی سونے کی بالی لے کر سفر کا خرچ پورا کیا، دل میں صرف یہی آس تھی کہ دفتر جاؤں گا، معلومات حاصل کروں گا اور واپس گھر لوٹ آؤں گا۔ لیکن شاید اللہ تعالیٰ نے ان کی 29 سالہ دعاؤں، صبر اور آنکھوں میں چھپے آنسوؤں کو قبول کر لیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات بڑی مہربان اور شفیق ہے۔ عبدالجبار کو کیا معلوم تھا کہ جس دفتر میں وہ صرف معلومات لینے کے لیے جا رہے ہیں، وہاں ان کے لیے خوشخبری پہلے ہی لکھی جا چکی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور ایس ایم بی آر قمر دشتی کے احکامات کی روشنی میں کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے میرٹ کی بنیاد پر ان کی عارضی تعیناتی کے احکامات پہلے ہی جاری کر رکھے تھے۔ کمشنر آفس کے سپرنٹنڈنٹ بابو عبدالصمد کھوسہ نے جب عبدالجبار کو ان کی جائے تعیناتی کے احکامات تھمائے تو شاید وہ لمحہ ان کی زندگی کا سب سے یادگار لمحہ تھا۔ 29 سال تک جس کاغذ کو ہاتھ میں تھامے وہ ملازمت کی آس لگائے بیٹھے رہے، آج اسی انتظار کا صلہ ان کے ہاتھ میں تھا۔ عبدالجبار کی آنکھیں خوشی اور جذبات سے بھر آئیں۔ لبوں پر شکر کے الفاظ تھے اور دل اللہ تعالیٰ کے حضور سجدۂ شکر میں جھکا ہوا تھا۔ یہ صرف ایک ملازمت کا آرڈر نہیں تھا بلکہ 29 سال کے صبر، محرومی، جدوجہد اور امید کی جیت تھی۔ عبدالجبار کی یہ داستان اس حقیقت کی عکاس ہے کہ کبھی کبھی انسان برسوں دروازے کھٹکھٹاتا رہتا ہے، مگر جب اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہو تو بند دروازے اچانک کھل جاتے ہیں۔ آج ایک باپ کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو ہیں، ایک بیٹی کی سونے کی بالی واپس گھر جانے کی منتظر ہے اور ایک خاندان کے 29 سالہ انتظار کا باب بالآخر ختم ہوگیا ہے۔ یہ صرف عبدالجبار کی خوشی نہیں، بلکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر کی میرٹ پالیسی، انصاف اور انسانی ہمدردی کی ایک خوبصورت مثال ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 AUG 2026 Page No. 21

29 سال سے ملازمت کا انتظار کرنے والے عبدالجبار کو عارضی تعیناتی کے آرڈر جاری

29 سالہ انتظار کا اختتام، عبدالجبار کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو، صبر بھری داستان پر موجودہ

تحریر۔۔۔اختر مینگل آرٹیکل رائٹر
انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ نصیر آباد ڈویژن

حکومت کی پالیسی اور عرضی نوکریوں کا سلسلے نے جہاں بہت سے ملازمت و روزگار کے منتظر بیروزگاروں کی مدد ہوئی وہاں ایک اور داد رسی بھی ہوئی۔ استا محمد کے رہائشی عبدالجبار کی داستان صبر، محرومی اور امید سے بھری ہوئی ہے۔ عبدالجبار نے 1997ء میں پٹواری کا کورس مکمل کیا۔ بدقسمتی سے دوران کورس ہی ان کے والد محترم کا انتقال ہو گیا، مگر تدریسی عمل اور امتحانات کی مجبوری کے باعث وہ اپنے والد کا آخری دیدار بھی نہ کر سکے۔ ایک طرف باپ کی جدائی کا ناقابل برداشت غم تھا اور دوسری جانب مستقبل کے خواب آنکھوں میں سجائے عبدالجبار نے پٹواری کی ڈگری ہاتھ میں تھام لی۔ مگر پھر وقت گزرتا گیا۔۔۔ ایک سال، پانچ سال، دس سال نہیں بلکہ 29 سال گزر گئے، عبدالجبار اپنی ڈگری ہاتھ میں لیے سرکاری ملازمت کے منتظر رہے۔ اس طویل انتظار کے دوران انہوں نے نہ جانے کتنی امیدیں باندھیں، کتنی بار سرکاری دفاتر کے چکر لگائے اور کتنی بار مایوسی کا سامنا کیا، مگر ان کے دل میں امید کا چراغ پھر بھی روشن رہا۔ گزشتہ روز عبدالجبار ضلع استا محمد سے کمشنر نصیر آباد ڈویژن آفس پہنچے۔ مقصد صرف اتنا تھا کہ گزشتہ دنوں عارضی بنیادوں پر ہونے والے آرڈرز کے حوالے سے معلومات حاصل کر سکیں۔ ان کی معاشی حالت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ان کے پاس استا محمد سے ڈویژنل آفس تک آنے کے لیے موٹر سائیکل میں پیٹرول ڈلوانے کے بھی پیسے نہیں تھے۔ مجبوری کے عالم میں انہوں نے اپنی لخت جگر بیٹی کی سونے کی بالی لے کر سفر کا خرچ پورا کیا، دل میں صرف یہی آس تھی کہ دفتر جاؤں گا، معلومات حاصل کروں گا اور واپس گھر لوٹ آؤں گا۔ لیکن شاید اللہ تعالیٰ نے ان کی 29 سالہ دعاؤں، صبر اور آنکھوں میں چھپے آنسوؤں کو قبول کر لیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات بڑی مہربان اور شفیق ہے۔ عبدالجبار کو کیا معلوم تھا کہ جس دفتر میں وہ صرف معلومات لینے کے لیے پہنچ رہے ہیں، وہاں ان کے لیے خوشخبری پہلے ہی لکھی جا چکی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور ایس ایم بی آر قمر ذہنی کے احکامات کی روشنی میں کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے میرٹ کی بنیاد پر ان کی عارضی تعیناتی کے احکامات پہلے ہی جاری کر رکھے تھے۔ کمشنر آفس کے سپرنٹنڈنٹ بابو عبدالصمد کھوسہ نے جب عبدالجبار کو ان کی جائے تعیناتی کے احکامات تھمائے تو شاید وہ لمحہ ان کی زندگی کا سب سے یادگار لمحہ تھا۔ 29 سال تک جس کاغذ کو ہاتھ میں تھامے وہ ملازمت کی آس لگائے بیٹھے رہے، آج اسی انتظار کا صلہ ان کے ہاتھ میں تھا۔ عبدالجبار کی آنکھیں خوشی اور جذبات سے بھر آئیں۔ لبوں پر شکر کے الفاظ تھے اور دل اللہ تعالیٰ کے حضور سجدۂ شکر میں جھکا ہوا تھا۔ یہ صرف ایک ملازمت کا آرڈر نہیں تھا بلکہ 29 سال کے صبر، محرومی، جدوجہد اور امید کی جیت تھی۔ عبدالجبار کی یہ داستان اس حقیقت کی عکاس ہے کہ کبھی کبھی انسان برسوں دروازے کھٹکھٹاتا رہتا ہے، مگر جب اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہو تو بند دروازے اچانک کھل جاتے ہیں۔ آج ایک باپ کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو ہیں، ایک بیٹی کی سونے کی بالی واپس گھر جانے کی منتظر ہے اور ایک خاندان کے 29 سالہ انتظار کا باب بالآخر ختم ہو گیا ہے۔ یہ صرف عبدالجبار کی خوشی نہیں، بلکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر کی میرٹ پالیسی، انصاف اور انسانی ہمدردی کی ایک خوبصورت مثال ہے۔

☆☆☆☆